Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز اتوار — قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ — ۱۰ شعبان ۱۳۹۳ھ — ۹ تبوک ۱۳۵۲ہش — ۹ ستمبر ۱۹۷۳ء — نمبر ۲۰۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال سفر یورپ پر ہیں ان دنوں حضور یورپ کے احمدیہ مشنوں کا مختصر دورہ فرما رہے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور حضور کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ بخیریت واپس تشریف لائیں۔

ربوہ ۸ تبوک۔ کل بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حسب ہدایت محترم امیر صاحب مقامی محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد کی اہمیت قرآن مجید کی روشنی میں واضح فرمائی اور اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی رضا حاصل کرنے کی تلقین فرمائی کیونکہ اس کے بغیر ہم صحیح معنوں میں دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھ سکتے۔

قریباً ایک ماہ کے بعد جزوی طور پر ربوہ سے مسافر گاڑیوں کی آمد و رفت ۵ ستمبر سے شروع ہو گئی ہے۔ چنانچہ صبح ساڑھے دس بجے ایک ریل کار اور شام کو چھ بجے ایک مسافر گاڑی لائلپور جاتی ہے ۵۰-۲ پر ماڑی انڈس اور ۱۱ بجے دوپہر براستہ سرگودھا لالہ موسیٰ کو گاڑیاں جانا شروع ہو گئی ہیں۔ امید ہے کہ بقیہ گاڑیاں بھی جلد شروع ہو جائیں گی۔

ناصرات کا امتحان ملتوی کر دیا گیا

ناصرات الاحمدیہ کا دوسرا امتحان سیلاب سے پیدا شدہ حالات کی بنا پر تا اطلاع ثانی ملتوی کیا جاتا ہے۔ ناصرات کی عہدیدار نوٹ کر لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام :-

جہاں تک ممکن ہو خدا تعالیٰ کی کل مخلوق کی مدد کرنے کی کوشش کرو

یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے

"ہر ایک سے نیک سلوک کرو۔ حکام کی اطاعت اور وفاداری ہر مسلمان کا فرض ہے وہ ہماری حفاظت کرتے ہیں ... برادری کے بھی حقوق ہیں اُن سے بھی نیک سلوک کرنا چاہیئے۔ البتہ ان باتوں میں جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے خلاف ہیں ان سے الگ رہنا چاہیئے۔

ہمارا اصول تو یہ ہے کہ ہر ایک سے نیکی کرو اور خدا تعالیٰ کی کُل مخلوق سے احسان کرو۔"

بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت فرماتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا کہ

"میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔

اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اچھے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶)

ہفتہ اِصلاح و ارشاد مجالسِ انصار اللہ!

قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ کے پروگرام کے ماتحت ہر سال ستمبر میں یہ ہفتہ منعقد کیا جاتا ہے۔ امسال سیلاب کی وجہ سے یہ پروگرام چھ دن کی بجائے صرف تین دن رکھا گیا ہے۔ اس سال اس ماہ کی ۲۱- ۲۲- ۲۳ تاریخ بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار یہ اجلاس ہوں گے مضامین حسب ذیل ہوں گے :-

۱- قرآن مجید کی رو سے اصلاح و ارشاد کی اہمیت اور تاکید
۲- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اہم کام۔ اصلاح و ارشاد
۳- اشاعت قرآن کی ضرورت و تحریک

تمام مجالس انصار اللہ اس پروگرام کو کامیاب کر کے ممنون فرمائیں۔ مضامین کے متعلق مختصر نوٹس انشاء اللہ مجالس کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(قائمقام قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پبلشر مسعود احمد پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام ربوہ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۲۷، ۲۸

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

گیمبیا کے دو طالبعلموں کے لئے وظیفہ کا وعدہ۔ اشاعتِ قرآن پاک کیلئے پریس کے سلسلے میں تفصیلی رپورٹ

لنڈن سے روانگی اور ہالینڈ میں وُرودِ مسعود۔ جماعت ہالینڈ کی طرف سے پُرتپاک خیر مقدم

احباب جماعت کے لئے السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کی دعا

:-(محترم پروفیسر چودھری محمد علی صاحب ایم۔اے):-

محترم چودھری صاحب موصوف اپنی رپورٹوں محررہ ۱۶راگست و ۲۰راگست ۱۹۷۳ء (بنام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی) میں تحریر فرماتے ہیں:-

لنڈن ۱۶راگست (رپورٹ نمبر ۲۷)

آج سارا دن خاصی گرمی رہی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صبح دس بجے سے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پھر ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد کچھ عرصہ کیلئے آرام فرمایا۔ شام کو پھر تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ پونے چھ بجے سے سوا سات بجے شب تک دفتر میں تشریف فرما رہے۔ اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ ساڑھے سات بجے شب مسٹر بی کار Mr. Becar عثمان سمیگا جانے Ousman Semega Janneh ہائی کمشنر دی گیمبیا اور ان کی بیگم صاحبہ کا استقبال فرمایا۔ یہ وہی مسٹر بیکر ہیں جو حضور کی تشریف آوری پر حضور کے استقبال کے لئے ایئر پورٹ پر بھی تشریف لائے تھے۔ آج حضور نے ان کو کھانے پر مدعو فرمایا تھا۔ کھانے کے دوران قرآن کریم کے دو لاکھ نسخوں کی طباعت و اشاعت کے متعلق بعض سکیمیں زیر بحث آئیں۔ باتوں باتوں میں یہ دلچسپ بات بھی معلوم ہوئی کہ ہائی کمشنر صاحب کے نام کا پہلا لفظ Becar دراصل ابوبکرؓ ہے۔ اس موقع پر گیمبیا کے طالب علموں کے لئے حضور نے دو وظیفے دینے کا وعدہ فرمایا۔ ایک وظیفہ تو گیمبیا کے اس طالب علم کیلئے ہوگا جو لنڈن میں رہ کر اعلیٰ طبی تعلیم حاصل کرے۔ دوسرا وظیفہ دراصل وظیفہ نہیں ہوگا بلکہ ایک طالبعلم کو پاکستان میں مہمان کے طور پر رکھا جائے گا۔ ہر دو طالب علموں کا انتخاب حکومت گیمبیا خود کرے گی۔ اس پیشکش پر ہائی کمشنر صاحب نے گہری ممنونیت کے جذبات کا اظہار کیا۔ کھانے کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد ہائی کمشنر صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ کو حضور نے رخصت فرمایا۔

۱۰ بجکر چالیس منٹ شب حضور نے عزیز طاہر سفیر کی تیار کردہ اس رپورٹ کو ملاحظہ فرمایا جو انہوں نے حضور کے ارشاد پر اشاعتِ قرآن کے سلسلے میں آف سیٹ پریس کے بارے میں تیار کی تھی۔ رپورٹ بہت محنت سے تیار کی گئی تھی۔ اس پر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے اپنے کیمرے سے کھینچے ہوئے اور عزیز طاہر سفیر کے کھینچے ہوئے فوٹو بھی اپنے خدام کو دکھائے۔

آجکل گرمی بہت ہے۔ اگرچہ پاکستان کے لحاظ سے تو ٹھنڈک ہے لیکن یہاں کے عام درجۂ حرارت کے لحاظ سے گرمی زیادہ ہے۔ حضور نے مسکرا کر فرمایا کہ اگر سرد ممالک کا یہ حال ہے اور یہاں سردی ختم ہوگئی ہے تو پاکستان سے کچھ خنکی منگوا لینی چاہیئے۔

سیلاب کی خبریں سُنکر حضور بیحد متشوش ہیں اور تاکید فرماتے ہیں کہ دردِ دل سے پاکستان کی آسمانی اور زمینی، اندرونی اور بیرونی مصائب سے حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں نیز حضور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کی دعا دیتے ہیں۔

رپورٹ نمبر ۲۸ :-

یورپ کے احمدیہ مشنوں کے دورے پر روانگی۔

لنڈن ۲۰راگست۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع سیدہ حضرت بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ صبح آٹھ بجکر بائیس منٹ پر مشن ہاؤس لنڈن سے یورپین مشنوں کے مختصر دورے پر دُعا کے بعد روانہ ہوئے۔ جن خدام نے حضور کو الوداع کہا ان میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل تھے۔ یہ قافلہ تیرہ (۱۳) افراد پر مشتمل ہے۔ تین کاریں ہیں۔ محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ والی کار چلانے کا شرف حاصل ہوا۔ دوسری دو (۲) کاریں عزیز سید ولی احمد شاہ صاحب اور عزیز مکرم چوہدری خالد اختر کی اپنی ہیں جنہیں وہ خود چلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ محترم صاحبزادہ میاں حمید احمد صاحب اور عزیز محترم صاحبزادہ میاں انس احمد صاحب مع بیگم صاحبہ سلمہا اور سیدہ بی بی امۃ الشکور بیگم صاحبہ قافلے میں شامل ہیں۔

HARWICH "ہارچ" کی بندرگاہ تک پہنچتے پہنچتے ساڑھے گیارہ سے بھی اوپر وقت ہوگیا۔ یہاں سے بارہ بجے جہاز کو روانہ ہونا تھا۔ تقریباً سوا ڈیڑھ گھنٹہ تو لنڈن سے نکلتے وقت ہی خرچ ہوگیا۔ اس اثناء میں جہاز کی روانگی کا وقت قریب آچکا تھا۔ قافلے کے بعض دوست پریشان تھے کہ اب کیا ہوگا۔ لیکن حضور مطمئن تھے فرمایا۔ ہوگا کیا۔ یہی نا کہ کسی اور جہاز یا کشتی پر جانا ہوگا۔ یہیں سڑک کے کنارے کھانا کھا لیں گے۔ اور کسی زمیندار کے مکان پر رات بسر کرلیں گے۔ اگر سفر ملتوی ہو جائیگا تو گھبرانے کی کونسی بات ہے۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ الحمد للہ کہ آخری کاریں عین وقت پر پہنچ گئیں۔

جہاز جس کا نام سینٹ جارج ہے۔ Sea Link "سی لنک" کمپنی کی ملکیت ہے۔ برٹش ریلوے کی طرف سے اس لائن کے جہاز چلتے ہیں۔ اس جہاز کے مسافروں کے لئے دن کے وقت بارہ صد اور رات کے وقت ایک ہزار مسافروں کیلئے گنجائش ہے۔ تین صد کاریں بھی جہاز میں آسکتی ہیں، جہاز کا وزن سات ہزار تین سو چھبیس ٹن ہے۔

رود بار انگلستان کو عبور کرنے کے لئے بہت سی بندرگاہوں سے جہاز چلتے ہیں۔ ہارچ سے ہالینڈ کی بندرگاہ Hook-of-Holland تک چھ گھنٹے کا سفر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا کہ سمندر بالکل پُرسکون تھا۔ اور یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بہت بڑی جھیل ہے۔ اس لئے جہاز میں کسی قسم کے ہچکولے نہیں لگے۔ اور نہ ہی کسی کی طبیعت خراب ہوئی۔ حضور عرشۂ جہاز پر بھی تشریف لے گئے۔ جہاں بعض مسافروں نے حضور سے ملاقات کی خواہش کی۔ چنانچہ وہ حضور سے ملے۔ اور اسلام اور پاکستان کے متعلق بہت سے سوالات کئے۔ پاکستان کے ایک غیر از جماعت مسلمان نوجوان سے بھی ملاقات ہوئی جو اپنے ایک اور پاکستانی دوست کے ساتھ انگلستان سے واپس آرہے تھے۔ لیکن افسوس کہ اُن کے ساتھی شراب کے نشے میں چور چور ہو رہے تھے۔ حضور نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ حضور نے اوّل الذکر کو تنبیہ بھی فرمائی کہ اپنے ساتھی کا خیال کیوں نہیں رکھا۔

ہالینڈ میں ورودِ مسعود

جہاز چھ بجے شام Hook-of-Holland میں پہنچ گیا۔ سات بجے بندرگاہ سے باہر نکلے۔

محترم امام عبد الحکیم صاحب اکمل اور مکرم عبد العزیز جمن بخش صاحب اور عبد العزیز فیر ہاخن صاحب (Ver Hagen) استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ شام کا کھانا حضور نے فلاڈنجن Valadingen کے سمندر کے کنارے بلکہ سمندر کے اندر واقع ڈیلٹ Delta ہوٹل میں تناول فرمایا۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

ضروری اعلان

قائدین مقامی و ضلع ۲۹ر جولائی کو منعقد ہونیوالے مرکزی امتحان کے حل شدہ پرچے فوری طور پر مرکز میں واپس بھجوادیں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم تعلیم مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ تبوک ۱۳۵۲ ہش

حقیقی توبہ کا وقت

پنجاب اور سندھ کے موجودہ قیامت خیز سیلاب کو اِن خطوں کی تاریخ کا ہولناک ترین سیلاب قرار دیا گیا ہے۔ خود صدرِ پاکستان جناب فضل الٰہی چوہدری نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے کہ یہ سیلاب پنجاب اور سندھ کے وسیع اور انتہائی زرخیز علاقوں میں ہولناک ترین تباہی و بربادی پر منتج ہوا ہے ان علاقوں کی گزشتہ سو سالہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ اسی لئے دو وفاقی وزراء جناب مبشر حسن اور جناب شیخ محمد رشید اپنے بیانات میں اس سیلاب کے متعلق طوفانِ نوح کے الفاظ استعمال فرما چکے ہیں۔ اس ہولناک ترین تباہی و بربادی نے جس کی وجہ سے نوح کا زمانہ آنکھوں کے سامنے آگیا ہے قوم کے ایک دردمند حصہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے بعض اخبارات اور بااثر اصحاب اسے عذابِ الٰہی قرار دے کر قوم کو اپنے گناہوں اور قصوروں کی خدا تعالیٰ سے بخشش طلب کرنے اور آئندہ کے لئے ان سے توبہ کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں حتّٰی کہ یکم ستمبر ۱۹۷۳ء کے روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کے صفحہ اوّل پر جناب محمد اشرف خاں لدھیانوی ایڈووکیٹ لائلپور کی طرف سے یومِ توبہ منانے کی ایک اپیل بھی نہایت جلی حروف میں چوکھٹے کے اندر شائع ہوئی ہے۔

عذابِ الٰہی سے متاثر ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور توبہ کرنے کا رجحان قابلِ ستائش ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء تھے، افضل الرسل تھے، اللہ تعالیٰ کے محبوبِ خاص تھے تاہم خشیتِ الٰہی کا یہ اثر تھا کہ جب کبھی زور سے ہوا چلتی تو آپؐ سہم جاتے، کسی ضروری کام میں ہوتے اُسے چھوڑ کر قبلہ رُخ ہو جاتے اور فرماتے "خدایا تیری بھیجی ہوئی مصیبت سے پناہ مانگتا ہوں" جب مطلع صاف ہو جاتا اور پانی برس جاتا تو مسرور ہوتے اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا فرماتے۔ ایک دن اس قسم کا واقعہ پیش آیا تو حضرت عائشہؓ نے پوچھا "یا رسول اللہ آپ کیوں مضطرب ہو جاتے ہیں"۔ ارشاد ہوا "عائشہ! تجھے کیا معلوم کہ قوم ہود کا واقعہ پیش نہ آئے جس نے بادل دیکھ کر کہا کہ یہ ہمارے کھیتوں کو سیراب کرنے والا ہے حالانکہ وہ عذابِ الٰہی تھا"۔ جب خاتم النبیین افضل الرسل صلی اللہ علیہ وسلم میں خشیتِ الٰہی کا یہ عالم تھا تو کوئی وجہ نہیں کہ ہماری قوم آپؐ کی امت کہلا کر اور آپؐ کی طرف منسوب ہو کر ایسے عذاب میں سے گزرنے کے باوجود جو نوح کا زمانہ آنکھوں کے سامنے لے آیا خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہ کرے اور توبہ کی طرف مائل نہ ہو۔ حق یہ ہے کہ ایسے وقت میں تو دل خشیتِ الٰہی سے پگھل جانے چاہئیں اور صدقِ دل سے خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور قصوروں کی معافی طلب کر کے آئندہ کے لئے ان سے توبہ کرنی چاہیئے۔ اس لحاظ سے یہ رجحان بہا قلبیت اور فی الواقعہ قابلِ ستائش ہے۔

لیکن حقیقی توبہ کی توفیق ملنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ گزشتہ زمانوں میں جو قومیں اپنی بدعملی، سرکشی اور بغاوت کی وجہ سے عذابِ الٰہی کی مورد بنتی رہی ہیں قرآن مجید میں سے ان کی بدعملی، سرکشی اور بغاوت کی تفصیلات معلوم کر کے یہ دیکھا جائے کہ ہم ان میں سے کون کونسی بدعملی اور کس کس نوعیت کی سرکشی میں مبتلا ہیں تاکہ خاص طور پر ان کے ارتکاب سے توبہ کر کے خدا تعالیٰ سے اُس کا فضل اور رحمت طلب کی جائے۔ ازمنہ گزشتہ میں جو قومیں موردِ عذابِ الٰہی بنتی رہیں اس میں شک نہیں ان میں سے ہر قوم کسی نہ کسی خاص بدعملی کا شکار تھی اور وہ بدعملی عذابِ الٰہی کو دعوت دینے کا موجب بنی۔ باایں ہمہ ایک خاص نوعیت کی سرکشی ایسی ہے جو قہرِ الٰہی کا شکار ہونے والی ہر قوم میں پائی جاتی تھی اور وہ ہے خدا تعالیٰ کے برگزیدوں اور اسکے بندگانِ خاص کی شان میں گستاخی اور ایذا دہی۔ بہرحال کہنے کا مقصد یہ ہے کہ پہلے گزشتہ زمانہ میں موردِ عذاب بننے والی قوموں میں پائی جانے والی برائیوں کی روشنی میں خود اپنے گناہوں اور قصوروں اور سرکشیوں سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ان تمام گناہوں سے توبہ کی توفیق نہیں مل سکتی جن کی وجہ سے ہماری قوم پر انتہائی ہولناک سیلاب کی شکل میں قہرِ الٰہی کا نزول ہوا ہے یہ جاننا اس لئے بھی ضروری ہے کہ بسا اوقات ایک قوم ایک کام کو نیک عمل سمجھ کر بجا لا رہی ہوتی ہے لیکن فی الاصل وہ نہ صرف یہ کہ عنداللہ نیک عمل ہی شمار نہیں ہوتا بلکہ اُس کی ناراضگی اور قہر کو دعوت دینے والا ہوتا ہے۔

پھر حقیقی توبہ کی توفیق ملنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ توبہ کی اصل حقیقت سے آگاہی حاصل کی جائے کیونکہ توبہ صرف اس کا نام نہیں ہے کہ اپنے کسی فعل پر وقتی طور پر پشیمان ہو کر زبان سے چند بار "الٰہی میری توبہ" کے الفاظ دہرا دیئے جائیں اور سمجھ لیا جائے کہ توبہ کا حق ادا ہو گیا اور وہ قبول بھی ہو گئی۔ حقیقی توبہ اپنے اوپر موت وارد کرنے کے مترادف ہوتی ہے کیونکہ اس کے لئے اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کرنا پڑتا ہے۔ آج کل بالعموم دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ لوگ صریحاً خدائی احکام کے خلاف ایک کام کرتے ہیں اور پھر کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ توبہ پکارنے لگتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ جو قصور سرزد ہوا تھا اس کی تلافی ہو گئی۔ اس کے بعد جان بوجھ کر وہ پھر وہی کرتے ہیں جس پر ظاہری رنگ میں ندامت اور توبہ کا اظہار کیا تھا۔ یہ روش خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو بڑھانے اور اس کے قہر کو اور زیادہ بھڑکانے والی ہوتی ہے حقیقی توبہ سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے سابق امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہمارے ملک میں عام طور پر لوگ توبہ صرف اس بات کا نام سمجھتے ہیں کہ زبان سے ایک دو دفعہ یہ فقرہ دہرا دیا جائے کہ میری توبہ۔ اور وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم ایسا کہہ دیں تو ہمارے گناہ بخشے گئے۔ حالانکہ صرف منہ سے توبہ توبہ کہہ دینا اور اپنے اعمال میں کوئی تغیر پیدا نہ کرنا کسی انسان کو مغفرت کا مستحق نہیں بنا سکتا۔ توبہ درحقیقت تین باتوں کے مجموعے کا نام ہے۔ اوّل زبان سے اپنے قصور کا اعتراف کرنا۔ دوم اپنی غلطی کے متعلق دل میں ندامت پیدا ہونا۔ سوم جو قصور کیا ہے اس کا عملاً ازالہ کرنا گویا جس مقام پر انسان غلطی کرنے سے پہلے کھڑا ہوا تھا اسی مقام پر وہ رجوع کر کے آجائے اس قسم کی توبہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ ایک بہت بڑا انقلاب ہے جو انسانی روح میں واقع ہوتا ہے۔ کیونکہ انسان کے دل میں اپنے گناہوں سے شدید نفرت کا جذبہ پیدا ہونا اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت اور روحانیت کے حصول کی خواہش کا پیدا ہونا، اس کے دل کا اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے پگھل جانا، اس کی سفلی خواہشات پر ایک موت کا وارد ہو جانا ایسا ہی ہے جیسے اس نے اپنے آپ کو خدا کے لئے صلیب پر لٹکا لیا اور اپنی پہلی زندگی پر موت وارد کر لی۔ . . . اسلام جس توبہ کو پیش کرتا ہے وہ مکمل ہی نہیں ہو سکتی جب تک انسان زبان سے اپنے قصور کا اقرار اور دل سے اپنے فعل پر ندامت کا اظہار نہ کرے اور آئندہ اس سے مجتنب رہنے کا پختہ عہد کرتے ہوئے گزشتہ قصور کا ازالہ بھی نہ کرے۔" (تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۳۱)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری قوم کو خود اپنا محاسبہ کرنے اور ان گناہوں، قصوروں اور سرکشیوں سے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور قہر کے نزول کا موجب ہوئی ہیں سچی اور حقیقی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ وہ اپنی خواہشوں اور خود ساختہ طریقوں پر رضائے الٰہی کو ہر طور وہر حال مقدم رکھنے اور اسکے مطابق عمل کرنے والی ہو۔ اے خدا تو اپنی رضا اور غلبۂ اسلام سے متعلق اپنی جاری کردہ تقدیر سے انہیں آگاہی بخش اور پھر اس تقدیر سے ہم آہنگی اختیار کرنے کی توفیق سے نوازتا وہ تیرے غضب سے محفوظ رہتے ہوئے تیری حفاظت اور تیری امان میں آجائیں اور دنیا میں اپنے عمل سے اسلام کو سربلند کرنے کا موجب بنیں۔ آمین۔

قائدین کرام توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجلس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ ظہور (اگست) ختم ہو چکا ہے۔

قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ اگست جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے جرمن ترجمہ قرآن مجید پر
ازہر یونیورسٹی کا خراج تحسین

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

جماعت احمدیہ کا بنیادی مطمح نظر اشاعت اسلام ہے اور اس مبارک مقصد کے لئے تمام وہ وسائل اختیار کئے جا رہے ہیں۔ جو اس کی تکمیل کے لئے ممد ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت جماعت احمدیہ ۲۶ زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ کر چکی ہے۔ ان تراجم میں سے بعض شائع ہو چکے ہیں۔ بعض زیر طبع ہیں۔ اور بعض پر نظر ثانی ہو رہی ہے۔ ایک وقت تھا کہ قرآن مجید کے ترجمہ کو ناجائز اور بدعت خیال کیا جاتا تھا۔ بعض علماء ازہر کا بھی یہ خیال تھا کہ "ان ترجمة القرآن حرام" قرآن کریم کا ترجمہ کرنا حرام ہے۔ اور عوام بھی علماء کے زیر اثر یہی خیال کرتے تھے۔ لیکن ایک زمانہ آیا جب مصر کے ذہین اور تعلیم یافتہ اشخاص نے یورپین مستشرقین کی طرف سے قرآن پاک کے تراجم کا مطالعہ کیا تو اس امر کو شدت سے محسوس کیا کہ قرآن کریم کا ترجمہ ہونا بہت ضروری ہے اور یورپ میں تبلیغ اسلام کے لئے ضروری ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ یورپین زبانوں میں کیا جائے تا اسلام کے خلاف جو غلط خیالات ان ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں ان کا ازالہ ہو سکے اس تجویز میں پیش پیش ڈاکٹر طہٰ حسین وزیر تعلیم حکومت مصر سمجھے جاتے ہیں اور بڑی ذہنی اور فکری صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر طہٰ کی اس تجویز کا ذکر کرتے ہوئے بیروت کا کثیر الاشاعت رسالہ "الحصاد" جنوری ۱۹۵۵ء کی اشاعت میں رقمطراز ہے:-

کان الدکتور طٰہٰ حسین
قد دعا الی بعث فکرة
نقل معانی القرآن الکریم
الی اللغات الاجنبیة
تعریفاً للاجانب بالقرآن [illegible]
الدین الاسلامی الحنیف و [illegible] علی [illegible]

[illegible]

یعنی ڈاکٹر طہٰ حسین نے قرآن کریم کو اجنبی زبانوں میں ترجمہ کرنے کا نظریہ اٹھایا تھا۔ تا اغیار قرآن کریم سے متعارف ہوں انہیں مذہب اسلام کے مبادیات کا بھی علم ہو اور باطل پرست اشخاص کے اعتراضات کا صحیح جواب دیا جا سکے۔ ورنہ تو بارہا یہی ہے کہ حقائق پر غور کرتے ہیں اور نہ جھوٹ سے باز آتے ہیں اور نہ مصر نے ابطال کی [illegible] اس ترجمہ سے کام کو سنبھالے۔

-(۲)-

ڈاکٹر طہٰ حسین نے یہ نظریہ پیش کیا تھا کہ [illegible]

اسی طرح اس کی غرض الذات ایسے الفاظ میں ہی مذکور ہے اور جو شخص بھی مستشرقین کے تراجم قرآن کریم کی ورق گردانی کرے گا وہ یہی نتیجہ نکالے گا کہ اسلام کے حسین و جمیل چہرہ کو از راہ تعصب انتہائی مکروہ انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے ساتھ تمسخر اور استہزاء اور حضرت سرور کائنات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت پر تنقید کی گئی ہے۔ ایک غیور اور دیندار مسلمان کا ضمیر چلا چلا کر کہنے لگا کہ ان کا ازالہ کیا جائے گا اور اصل حقیقت کا اظہار کیا جائے۔ خدا تعالیٰ نے مذہب اسلام کی فضیلت اور برتری کے انتہائی جامع اور مانع الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے کہ

ان الدین عند اللہ الاسلام

یعنی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں صرف اور صرف اسلام ہی حقیقی مذہب ہے۔

سیدنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم شخصیت کو ساری دنیا کے لئے رحمت قرار دیا اور فرمایا:-

وما ارسلنٰک الا رحمة للعالمین

اے رسول ہم نے تجھ کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور قرآن کریم کو صحیفہ عالمیہ قرار دیا جیسا کہ فرمایا:-

ان ھو الا ذکر للعالمین

قرآن کریم تو ساری دنیا کے لئے قابل شرف نصیحت ہے لفظ "ذکر" میں قرآن مجید کے فضائل و محاسن بیان کئے گئے ہیں۔

-(۲)-

جماعت احمدیہ بھی منجملہ ان کے پہلی جماعت ہے جس نے ان قرآنی نصوص کی روشنی میں قرآن پاک کے تراجم مختلف زبانوں میں کئے ہیں اور یہ انتہائی مسرت کا مقام ہے کہ ازہر یونیورسٹی کے ماہنامہ رسالہ مجلة الازہر نے جماعت کے جرمن ترجمہ قرآن پر طویل تبصرہ کیا۔ اور اس کے ساتھ جو دیباچہ شامل ہے۔ اس کے مضامین کی فہرست دی ہے اور نمایاں طور پر اس مبارک کام کو سراہا ہے اور اسے خراج تحسین پیش کیا ہے چنانچہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ماضی منجر مدرسہ دینیہ نے جو اس رسالہ پر کرتے ہوئے ترجمہ کے متعلق انہوں نے لکھا ہے کہ [illegible]

اما الترجمة نفسها فقد اختيرت بها في مواضع مختلفة ودقة تسبق الآيات في مختلف السور حسب [illegible] من خير الترجمات التي ظهرت للقرآن الكريم في اسلوب دقيق [illegible] ادلة بارعة لاداء المعنى الذي يدل عليه التعبير [illegible] لآيات القرآن الكريم

یعنی جہاں تک صرف ترجمہ کا تعلق ہے میں نے مختلف مقامات اور مختلف سورتوں کی بہت سی آیات کا ترجمہ بنظر غائر دیکھا ہے اس ترجمہ کو میں نے قرآن مجید کے جملہ تراجم سے جو اس وقت منظر شہود پر آ چکے ہیں بہترین پایا ہے یہ ترجمہ باریک بینی اور علمی احتیاط کے انداز سے کیا گیا ہے۔ اور معانی قرآن کریم کی ادائیگی میں انتہائی مہارت قابلیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ تاکہ عربی میں نازل شدہ قرآنی آیات کی کما حقہ ترجمانی ہو سکے

(مجلة الازهر فروری ۱۹۷۱ء)

جماعت احمدیہ کا یہ عظیم کارنامہ ہے کہ وہ علماء جو قرآن کریم کے ترجمہ کو بدعت اور ناجائز قرار دے رہے تھے۔ اب نہ صرف اس کی ضرورت کو محسوس کر رہے ہیں بلکہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کئے گئے ترجمہ کو سراہ رہے ہیں [illegible]

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر
کا
سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر کا سالانہ اجتماع بتاریخ ۱۲، ۱۳، ۱۴ ہجرت [illegible] بروز جمعہ ہفتہ۔ سوموار۔ منگل محمد آباد اسٹیٹ میں منعقد ہوا۔ ۲۲۵ خدام ۲۶۰ اطفال اور ۲۰ انصار نے شرکت کی۔ اطفال کا مقام اجتماع الگ تھا۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سیلاب کی وجہ سے پروگرام کے باوجود تشریف نہ لا سکے۔ لہٰذا مکرم چوہدری [illegible] احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر نے اس اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ اس اجتماع کے دوران ایک اجتماع وقار عمل نالی ریلوے اسٹیشن کے قریب منعقد ہوا۔ مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ گھوڑ دوڑ اور سائیکل ریس کے مقابلہ جات بہت پسند کئے گئے۔ محترم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ مکرم مولوی محمد [illegible] صاحب معلم اصلاح و ارشاد مکرم سعدی محمد دین صاحب مربی سلسلہ کے علاوہ حیدر آباد سے مکرم محمد جلال صاحب شمس اور مکرم عبد العزیز صاحب طاہر (مربیان سلسلہ) بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ نے مختلف مواقع پر خدام و اطفال سے علمی و تربیتی پہلوؤں پر خطاب فرمایا۔ اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ کبڈی اور والی بال کے مقابلے بڑے خوشکن رہے۔ ضلع کراچی، حیدر آباد، نواب شاہ، سنگھڑ، محمد خان اور ٹنڈو جام کوٹ احمدیہ اور ضلع بہاولپور کے بعض خدام نے بھی شرکت کی۔ آخری دن تقسیم انعامات کے اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب محمد آباد اسٹیٹ نے کی اور آپ ہی نے انعامات تقسیم فرمائے۔ آپ نے مختصر طور پر جذبہ اطاعت کی روح کو واضح فرمایا اور خدام کو تلقین کی کہ وہ موجودہ زمانے کی بے راہ روی میں بہہ جانے کی بجائے جذبہ اطاعت کو اپنائیں اور ہر [illegible] حکم پر بھی عمل کریں۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر نے دعا کروائی۔ جس پر یہ مبارک اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر)

درخواست دعا

خاکسار ایک لمبے عرصہ سے جوڑوں کی دردوں کی وجہ سے بیمار ہے ہر طرح علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے تکلیف ہوتی ہے۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بوجہ عوارض کمزور بھی مسلسل بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کمزور بہت ہو گئی ہیں۔ نیز خاکسار کی اہلیہ بھی لمبا عرصہ سے بیمار رہی ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے خاکسار کی والدہ محترمہ نیز اہلیہ اور خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد یار ز چیر ملک محمد یعقوب پنشنر [illegible]

(۲)

مکرم برادرم رانا مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ بہاولپور کو جیپ کے حادثے میں چوٹیں آئی ہیں نیز بازو میں تین جگہ فریکچر آیا ہے۔ بازو پر پلستر چڑھایا گیا ہے۔ احباب جماعت ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ انصار اللہ مرکزیہ کا

اٹھارہواں سالانہ اجتماع

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ کا اٹھارواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۹-۱۰-۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔

یہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی برکات کا حامل ہوتا ہے خاص طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور خطوب پُر اثر پیدا کرنے والی نصائح سننے کا موقع ملتا ہے۔ حاضرین بزرگان سلسلہ اور اہل علم اصحاب کی پرمغز تقاریر سے بھی مستفید ہوتے ہیں۔ رقت سے پُر دعاؤں اور رجوع الی اللہ کے جو مواقع اجتماع میں ملتے ہیں۔ ان کی لذت شامل ہونے والے احباب ہی محسوس کر سکتے ہیں۔ دلوں میں ایک خاص قسم کی طمانیت اور سکون پیدا ہوتا ہے۔ امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ مرکز کی زیارت اور دوستوں سے ملاقات ان امور کے علاوہ ہے۔ زعماء کرام سے درخواست ہے کہ وہ ازراہ کرم ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے انصار کو پُرزور تحریک فرمادیں۔ دستور اساسی انصار اللہ کے مطابق ناظمین اعلیٰ ناظمین اضلاع نیز زعماء اعلیٰ و زعماء کی اس مرکزی اجتماع میں حاضری لازمی ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ صدر مجلس سے قبل از وقت رخصت حاصل کر لیں۔

مندرجہ ذیل امور کی طرف بھی ازراہ کرم فوری توجہ فرمائیں۔

(۱)

شوریٰ انصار اللہ کے لئے اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے کوئی تجویز بھجوانا چاہتے ہوں تو مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد (معین الفاظ میں) ۳۰ ستمبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنے والی تجاویز پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(۲)

اپنی مجلس کی طرف سے نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کر کے ان کے اسماء سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔ قواعد کے مطابق ۲۰ اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو سکتا ہے نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ، ناظمین اعلیٰ، ناظمین اضلاع اور زعماء/زعماء اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے ممبر ہوں گے۔ نمائندگان کی اطلاع مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ یکم نومبر مقرر کی گئی ہے اس تاریخ تک آپ کی طرف سے اطلاع مل جانی چاہیئے۔

(۳)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کا چندہ حسب کی شرح کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی رکن ہے۔ جملہ اراکین سے وصول کر کے جلد بھجوا دیا جائے تاکہ اجتماع کے انتظامات میں مالی دشواری پیش نہ آئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نوٹس داخلہ

گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ لیہ۔ بریکٹ ۱۹۷۳-۷۴ء

الیکٹریکل اور مکینیکل ٹیکنالوجی کے سہ سالہ ڈپلومہ کورس برائے Associate Engineers کے لئے مجوزہ فارم پر درخواستیں ۱۵ ستمبر ۱۹۷۳ء تک مطلوب ہیں۔

امیدوار میٹرک پاس سائنس گروپ کے طلباء ہوں جس کے ساتھ انڈسٹریل آرٹس مضامین کو ترجیح دی جائے گی۔ عمر ۱۵ سال سے کم نہ ہو اور ۱۹ سال سے زیادہ (بروز یکم ستمبر ۱۹۷۳ء) نہ ہو۔ مقررہ فارم اور پراسپیکٹس پرنسپل کے دفتر سے کراسڈ پوسٹل آرڈر ۲/- روپے اور اپنے پتے کا لفافہ بھیج کر منگوایا جا سکتا ہے۔ لفافہ ۵" x ۱۰" ہونا چاہیئے۔

آخری تاریخ میں ۱۵/۹/۷۳ تک توسیع کی گئی ہے۔ (رپٹ ۲ ستمبر ۱۹۷۳ء)

(ناظر تعلیم)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تاریخوں میں تبدیلی

سیلاب کی وجہ سے جامعہ احمدیہ میں نئے داخلہ کے لئے تاریخیں تبدیل کی گئی ہیں۔ اب ۱۲-۱۳ ستمبر کی بجائے اب یکم اکتوبر کو انٹرویو ہوگا۔ امید ہے امیدوار طلبہ مقررہ تاریخ پر حاضر ہو کر جامعہ میں داخل ہونے اور تعلیم دین حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

۲۔ جامعہ احمدیہ حسب اعلان سابق ۱۵ ستمبر کو نئے تعلیمی سال کے لئے کھل رہا ہے۔ جامعہ کے طلبہ کوشش کر کے مقررہ تاریخ کو پہنچ جائیں اور جاھدوا فی سبیل اللہ حق جہادہ کے ارشاد ربانی پر دلی بشاشت کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔ کان اللہ معکم

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

گمشدہ رسید بک

ایک عدد رسید بک نمبر ۷۹۸۱ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۱ تا ۳۰ رسیدیں جاری ہو چکی ہیں۔ جماعت احمدیہ سرداری والا ضلع جھنگ کے سیکرٹری صاحب مال سے گم ہو گئی ہے لہٰذا بذریعہ اعلان احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمادیں۔ اگر کسی کو اس کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع فرمائیں

(ناظر بیت المال آمد)

اعلانِ نکاح

میری لڑکی عزیزہ نصرت خانم (ودھی) لیڈی ڈاکٹر سول ہسپتال کالو خان تحصیل صوابی ضلع مردان کا نکاح عزیز سعید احمد خان ابن مشتاق احمد خان صاحب کراچی کے ساتھ مورخہ ۲ رجون ۱۹۷۳ء کو نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور میں مکرم ڈاکٹر عبد القیوم صاحب امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ نے پڑھا احباب دعا کریں کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر طرح بابرکت ثابت ہو۔

(مبارک احمد خان ودھی نوشہرہ)

سٹوڈیو اینڈ فوٹو گرافرز
فوٹو سنٹر
حیدر روڈ راولپنڈی

ربوہ کا مشہور رسالہ تحفہ
نور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات کے لئے مفید ہے قیمت ۱ روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

آج
اتوار ہے دانتوں کے معائنہ کا دن
اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں۔
مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰
دانتوں میں کھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰
دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲
فوری اور مستقل علاج ہے
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ
تقسیم کنندگان
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکو گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶ پروڈکشن برانچ ۶۰۷

درخواست دعا

میری بچی طاہرہ نگہت کا سول ہسپتال سرگودھا میں ٹانگ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے اس کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یوسف قادیانی ابن محمد یٰسین مرحوم۔ سرگودھا)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات کی مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے سیلاب زدگان کیلئے امدادی مساعی

سیالکوٹ کے خدام نے لوگوں کا سامان پانی سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچایا اور طبی امداد کی

چک منگلہ کے احباب نے متاثرین کیلئے کھانا بہم پہنچایا اور مویشیوں کی دیکھ بھال کی

بدوملہی کی جماعت نے سیلاب زدگان کے لئے گندم مہیا کرنے کا انتظام کیا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک کے طول و عرض میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور جماعت ہائے احمدیہ سیلاب زدگان کے لئے ہر ممکن امدادی مساعی میں مصروف ہیں۔ ان کیلئے طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ کھانے کا اور مویشیوں کی دیکھ بھال کا انتظام کیا گیا۔ اور لوگوں کا سامان سروں پر اٹھا کر پانی میں سے نکالا گیا۔ اور اسے محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا۔ مختلف مقامات کی آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے :-

سیالکوٹ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ نے متاثرہ علاقے میں وفود بھیج کر لوگوں کے حالات معلوم کئے اور ان کی ضروریات کا جائزہ لیا۔ یہ بات بڑی شدت سے سامنے آئی کہ دیہات میں متاثرین طبی امداد کے سخت محتاج ہیں۔ چنانچہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب کی زیر نگرانی مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ نے شاندار خدمات سر انجام دیں۔ کوالیفائڈ ڈاکٹر کے ہمراہ ایک طبی وفد روزانہ یا ہر دوسرے دن سیالکوٹ سے متاثرہ علاقہ روانہ ہوتا اور دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے سرشار شدت گرمی برداشت کرتے ہوئے اپنے بھائیوں کے پاس پہنچتے اور ان کو مفت طبی امداد بہم پہنچاتے رہے الحمد للہ۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق ۲۴ اگست تک متعدد دیہات کے تقریباً ایک ہزار افراد کو مفت ادویہ دی گئیں۔ ڈیک نالہ میں پانی آنے کی وجہ سے اس کے کنارے بسنے والے لوگوں کی جان و مال خطرہ میں تھی مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر کے تیس خدام کا گروپ ان مصیبت زدوں کی خدمت کے لئے بروقت پہنچا۔ اور اس نے ان کے سامان کو پانی میں سروں پر اٹھا کر باہر نکالا۔ اور اسے محفوظ مقامات تک پہنچایا۔

چک منگلہ جماعت کے دوستوں میں یہ تحریک کی گئی کہ سیلاب زدگان کی فوری مدد کے لئے گھروں سے روٹیاں پکا کر اکٹھی کی جائیں اور انہیں متاثرین تک پہنچایا جائے چنانچہ جماعت کے تمام دوستوں نے اس کار خیر میں بطیب خاطر حصہ لیا اور تھوڑے سے وقت میں روٹیوں کی دو بوریاں۔ اچار گڑ اور بھنے ہوئے چنے منتظمین کے پاس پہنچ گئے۔ دس خدام پر مشتمل وفد بارش میں اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کو روانہ ہو گیا۔ خدام یہ سامان اٹھا کر تین میل دور ریلوے سٹیشن پر لائے اور گاڑی میں سوار ہو گئے۔ سیلاب کی وجہ سے اس لائن پر گاڑی کا آخری سٹاپ شاہ جیونہ ریلوے سٹیشن تھا۔ یہاں سے سامان تانگے میں رکھ کر چنڈ بھروانہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ راستہ بہت خراب تھا۔ جگہ جگہ سڑک میں گڑھے پڑے تھے خدام تانگے کو دھکیل کر گڑھوں سے نکالتے رہے۔ راستہ اتنا خراب تھا کہ چنڈ سٹیشن سے ایک میل ورے تانگہ کا آگے لے جانا بھی ممکن نہ رہا یہاں سے تانگہ واپس کر دیا اور خدام سارا سامان سروں پر رکھ کر پانی میں کود پڑے۔ متاثرین میں امدادی سامان تقسیم کرتا ہوا یہ وفد جب چنڈ سٹیشن پر پہنچا تو ایک بوری روٹیوں کی باقی تھی۔ یہ چنڈ سٹیشن پر سیلاب زدگان میں تقسیم کر دی اور ان کی ذمہ ضرورتوں کا جائزہ لیا۔ بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے متاثرین کی فوری ضرورت خیمے یا شامیانے تھی۔ چنانچہ یہ وفد واپس آیا تو جماعت کے دوستوں نے نقدی کی صورت میں رقم بھیج دی اور ۱۸×۲۶ کے دو شامیانے سلانوالی سے کرایہ پر لے کر اپنے بھائیوں کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ یہ شامیانے بھی اسی قسم کے تانگے کے ذریعہ اور پانی میں سروں پر اٹھا کر خدام نے چنڈ سٹیشن پر پہنچائے۔ علاقے میں سیلاب کی وجہ سے متاثرین کے لئے اپنے مویشیوں کو سنبھالنا اور ان کے چارہ کا بندوبست کرنا بہت مشکل تھا۔ چنانچہ چنڈ سے ۱۸ مویشی چک منگلا کے احباب اپنے ساتھ لائے اور جماعت کے دوستوں میں ان کا چارہ ڈالنے اور دیکھ بھال کرنے کے لئے تقسیم کر دیا۔

احباب جماعت نے خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے خوشی سے یہ خدمت اپنے ذمہ لے لی۔ فالحمد للہ۔

بدوملہی سیلاب کی وجہ سے متاثرین کی ایک فوری ضرورت آٹا کا میسر آنا تھا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ بدوملہی نے خود اڑھائی صد بوری گندم خریدی۔ گندم کی خرید، آٹا پیسنے کی مکمل نقل و حمل صفائی اور آٹا پیسنے کے کئی مراحل طے کرنے کے لئے ۹ خدام روزانہ ۲۴ گھنٹے ڈیوٹی پر رہے اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی ضرورت کا احساس اتنا شدید تھا کہ راتیں سونے کے بجائے ان کے لئے آٹا مہیا کرنے کے لئے جاگتے ہوئے بسر کریں۔ پیسنے کے سلسلے میں مشین آٹا پسائی کے مالکان کا خصوصی تعاون خدام کو حاصل رہا۔ اللہ تعالیٰ ان دوستوں کو بہترین جزا دے۔ انہوں نے بھی خدام کے ساتھ دن رات محنت اور خلوص سے کام کیا۔

آٹے کی قیمت خرید -/۲۷ روپے من تھی لیکن اسے متاثرین میں ۱۶ روپے من کے حساب سے تقسیم کیا گیا۔ طریق کار یہ تھا کہ بدوملہی کے متاثرین کو کم از کم ۵ سیر فی کنبہ قیمتاً دیا جاتا جبکہ بیرونی گاؤں سے آئے ہوئے مصیبت زدہ بھائیوں کو ۱۰ سیر فی کنبہ کے حساب سے آٹا دیا گیا۔ یہ قیمت ان لوگوں کے لئے تھی جو ادا کرنے کی استطاعت رکھتے تھے۔ اس کے بالمقابل ناداروں اور غرباء میں مفت تقسیم کیا گیا۔ ۲۴ راگست تک جماعت احمدیہ بدوملہی نے اڑھائی صد بوری آٹا اس طریق سے تقسیم کیا۔

بدوملہی کے احمدی نوجوانوں نے شہر کے متاثرہ لوگوں کا سامان بھی اپنے کندھوں پر اٹھا کر محفوظ جگہوں تک پہنچایا۔ ایک دوست کا مکان پانی کی زد میں تھا اس کے اندر پڑے سیمنٹ کے خراب ہونے کا سخت خدشہ تھا۔ چنانچہ خدام نے سیمنٹ کی بوریاں اپنے کندھوں پر اٹھائیں اور محفوظ جگہ پر پہنچاتے رہے۔ سیمنٹ کی بوریاں اٹھانے سے خدام کے کندھے چھیلے گئے اور بعد میں مرہم پٹی تک نوبت پہنچی اس کے باوجود احمدی نوجوانوں کا قدم خدا کے فضل سے خدمت میں آگے ہی بڑھا نہ ڈگمگایا نہ رکا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

بقیہ صفحہ ۲

جماعت احمدیہ ہالینڈ کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

حضور کے قیام کا بندوبست یہاں ایک اچھے ہوٹل میں تھا لیکن ہوٹل میں قیام کو حضور پسند نہیں فرماتے چنانچہ قیام مشن ہاؤس ہی میں فرمایا۔ جس وقت مشن ہاؤس میں پہنچے تو جماعت ہالینڈ نے نہایت درجہ محبت اور شگفتگی سے اپنے آقا کا استقبال کیا استقبال کرنے والوں میں عزیز ہو... بھی شامل تھا جو حضور کے ۱۹۶۷ء کے دورہ پر ایک چھوٹا سا بچہ تھا اور اب ماشاء اللہ خاصا قد آور جوان ہے اسے حضور کی وہ عنایت اور شفقت یاد تھی جس کا وہ اس چند دن کی قربت کے دوران مورد ہوا تھا۔ مکرم رفیق ویلار ایک مخلص ڈچ احمدی مسلمان ہیں، سعود ... ان ہی کا بچہ ہے۔ آج رفیق صاحب اپنے تمام بچوں اور اہلیہ سمیت آئے ہوئے تھے ان کے ... کا یہ عالم ہے کہ ربوہ کا چھپا ہوا دل شنگ کارڈ جو ۱۹۶۷ء کے دورے کے موقع پر چھپا تھا آج تک احتیاط کے ساتھ انہوں نے سنبھال رکھا ہے۔ یہی حال ہمارے بھائی عبدالعزیز زرتشا نحن کا ہے جو ایک بار ربوہ تشریف لے جا چکے ہیں۔ علاوہ دیگر احباب کے مسٹر BAS مع خاندان مسٹر عمر ہاسے برخت Omar ... جو پرانے احمدی ہیں مسٹر ہال برٹ ... Mr. ... جو ایک ڈچ احمدی مصنف اور جرنلسٹ ہیں، مکرم عبید دیلڈن ڈچ بھی حاضر تھے۔

حضور سفر کے بعد تھکے ہوئے ہیں اور پاکستان میں آنے والے سیلاب کی تباہ کاریوں کی جو خبریں یہاں پہنچی ہیں ان کو سن کر بے حد فکرمند ہیں۔

حضور تمام جماعت کو السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہتے ہیں۔ اور ارشاد فرماتے ہیں کہ احباب سفر و حضر میں خیریت سے واپسی اور پاکستان اور تمام دنیائے اسلام کے لئے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(خاکسار محمد علی)

دعائے نعم البدل

مکرم ڈاکٹر محمد حنیف صاحب کی چھوٹی بچی شوکت بعمر ۱۱ ماہ ۲۷ اگست کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل سے نوازے (حکیم محمود احمد ...)